نوٹس

# 16

# سماجی اور تعلیمی مسائل

سماجی مسائل سے مراد لوگوں کو درپیش وہ حالات ہیں، جن میں سسٹم کی سطح پر پائی جانے والی مشکلات کی وجہ سے معاشرے یا اس کے کسی گروپ کے اصل اہداف و مقاصد حاصل نہیں ہو پاتے۔ لوگوں کو دقتوں کا سامنا ہوتا ہے، یا وہ ایسے حالات میں زندگی گذارتے ہیں، جن میں وہ مراعات سے محروم رہ جاتے ہیں، ان کو اچھی تعلیم حاصل نہیں ہو پاتی، اور وہ تفریق اور جانبداری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہ ہیں سماجی مسائل کی کچھ مثالیں۔ ان مسائل کے بہت سے پہلو ہیں۔ یہ پہلو معاشی اور سماجی بھی ہیں، نفسیاتی اور تاریخی بھی اور ان کا حل ڈھونڈنے کے لیے بہت سے زاویوں سے کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔ ہندوستانی معاشرہ سماجی و معاشی تبدیلیوں کے دور سے گذر رہا ہے۔ اس کی ثقافت بہت قدیم اور قیمتی ہے۔ عالمی سطح پر ہندوستان ایک طاقتور اور مضبوط ملک بن کر ابھرنا چاہتا ہے۔ یہی سب دباؤ ہیں، جو مشکلات کا باعث ہیں۔ جہالت، سماجی تناؤ اور جنسی بھید بھاؤ وغیرہ یہاں کے اہم مسائل ہیں۔ بچوں کا اسکول چھوڑ بیٹھنا جمود یا فیل ہوتے رہنا اور وسائل کی بربادی یہاں کی عام تعلیمی مشکلات ہیں۔ یہ مشکلات تعلیمی ہی نہیں، بلکہ سماجی بھی ہیں۔ اس سبق میں آپ معاشرے کو درپیش کچھ اہم سماجی مشکلات کے نفسیاتی پہلوؤں کے بارے میں پڑھیں گے۔

## مقاصد

اس سبق کے مطالعے کے بعد آپ:

- افلاس، منشیات کی لت اور جہیز جیسے سماجی مسائل کے اہم نفسیاتی پہلوؤں کی فصاحت کر سکیں گے؛
- ان مسائل کے حل کے لیے کچھ طریقے تلاش کر سکیں گے؛
- بچوں کے اسکول چھوڑ بیٹھنے، ان کے فیل ہونے اور وسائل کی بربادی جیسے مسائل سے پیدا ہونے

نوٹس

والے نتائج پر گفتگو کرسکیں گے۔

## 16.1 افلاس

ہمارے ملک میں افلاس کے مارے لوگوں کی بڑی تعداد ہے۔ افلاس زدہ خاندان اور افراد مساوات، انصاف، عزت، صحت، بنیادی سہولیات اور شخصی تحفظ جیسے بنیادی حقوق سے محروم رہ جاتے ہیں۔ خود افلاس بھی نا برابریوں کا ہی نتیجہ ہوتا ہے۔ افلاس کی تعریف میں معروضی افلاس کی اصطلاح کا استعمال کیا جاتا ہے۔ معروضی افلاس کی اصطلاح دراصل مادی چیزوں کا فقدان ہے یا سادہ الفاظ میں معاشی وسائل کی عدم فراہمی ہے، جس کی وجہ سے گذر بسر کرنے کے لیے اشیاءِ ضرورت بقدر کفایت میسر نہیں ہوتیں۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ افلاس آبادی کو دو حصوں میں تقسیم کر دیتا ہے۔ ایک وہ جن کے پاس گذر بسر کے بقدر کفایت وسائل ہوتے ہیں اور دوسرے وہ جن کے پاس گذر بسر کے بقدر کفایت وسائل نہیں ہوتے۔ داخلی افلاس سے مراد افلاس کا تصور اور وہ تجربہ ہے، جو ایک شخص محسوس کرتا ہے، اس کے برخلاف محرومی ان مواقع اور مراعات کی عدم دستیابی ہے، جو عام طور پر عام آبادی کو دستیاب رہتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کسی فرد کی بقا کے لیے بنیادی ضرورتوں کا فقدان۔ یہی چیز ناکافی ماحولی حالات، غربت زدہ زندگی اور سماجی طور پر نادار طبقات کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے۔

**شکل 16.1**: شہری گندی بستیاں

### افلاس کے اسباب و نتائج

یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ افلاس ایک سبب بھی ہے اور نتیجہ بھی۔ افلاس کے عوامل مختلف ہیں، لیکن افلاس سے کئی مسائل جنم لیتے ہیں۔ محرومی، افلاس کا ایک اہم پہلو ہے۔ محرومی، مواقع کا فقدان ہے۔ محرومی، وسائل کی دستیابی تک رسائی کے امکانات کو کم کر دیتی ہے اور اس کی وجہ کمزور معاشی حالات ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر اچھی آمدنی والے مواقع کی کمی سے تعلیم اور نوکری کا دوہرا تعلق ہے۔ افلاس کے بہت سے

نوٹس

اثرات یا نتیجے ہوتے ہیں۔ یہ نتائج لوگوں پر جسمانی اور نفسیاتی اثرات پیدا کرنے کے لیے باہم تفاعل کرتے ہیں۔ ہم افلاس کے چند اہم نتائج پر گفتگو کرتے ہیں۔

**فقدان تغذیہ اور نشوونما:** تغذیہ کی کمی یا خرابی جسمانی رشد و نمو کو بھی متاثر کرتی ہے اور نفسیاتی نشوونما پر بھی بُرے اثرات ڈالتی ہے۔ اچھی غذا سے بچہ کو تندرست اور خوش رہنے میں مدد ملتی ہے۔ فقدان تغذیہ اور سماجی محرومی دو بڑے اسباب ہیں، جن سے ذہنی معذوری جنم لیتی ہے۔ غریب گھرانوں کے بچے غذائی اشیا کی کمی، وسیع پیمانے پر پھیلے اِنفیکشن، خراب صحت، ناکافی سہولیات زندگی اور والدین میں تعلیم اور بیداری کے فقدان کی وجہ سے ایک معذور زندگی گذارنے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔

**شہری سہولیات کی کمی**، جہاں افلاس کی حکمرانی ہو، وہاں شہری سہولیات نہیں ہوتیں۔ اسکول یا تو ہوتے نہیں یا ان کا حال برا ہوتا ہے۔ رول ماڈل نہیں ہوتے۔ یار دوستوں کی سماجی اور جذباتی حمایت بھی حاصل نہیں ہوتی۔ ان چیزوں کی کمی سے نوعمر و بچوں کی وقوفی اور جذباتی نشوونما پر بہت فیصلہ کن اثرات پڑتے ہیں۔

**شخصیت کی نشوونما:** بچوں کے محروم اور غیر محروم گروپوں کے لیے شخصیت کے مختلف اوضاع تجویز کیے گئے ہیں۔ غیر محروم بچوں کے مقابلے میں ان بچوں کے اندر جو بہت زیادہ محروم ہیں، اعصابی خلل اور درون بینی پنپنے کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں اور ایسے بچوں میں بیرون بینی کی کمی ہوتی ہے۔ سماجی ناسازگاری، ذہنی عدم بلوغت اور عزلت گزینی یا کنارہ کشی بھی محرومی کے ہی برگ و بار ہیں۔ غیر محروم نوجوانوں کے مقابلے، محرومی کے زیر اثر بچوں میں جرائم پیشگی کا رجحان پیدا ہوتا ہے اور وہ خارجی عوامل اور اتفاقی امور سے جلدی متاثر ہوجاتے ہیں۔

**مشغلہ 1**

**افلاس کے تصور کی تفہیم**

مختلف پس منظروں سے تعلق رکھنے والے لوگوں — مثلاً دوستوں، افراد خانہ، پڑوسیوں، طلبا، نوکری پیشہ، بے روزگار اور جھگی جھونپڑی میں رہنے والوں وغیرہ سے بات کیجیے۔ ہر ایک سے کہیے کہ وہ افلاس کی تعریف بتائے اور ہندوستان میں افلاس کے پانچ اہم ترین اسباب کی نشاندہی کرے۔ اپنے جواب کا بھی اس میں اضافہ کردیجیے اور ڈاٹا کی ایک جدول بنالیجیے۔ لوگوں نے جو اسباب بتائے ہیں، آپ ان کے وقوع پر بحث کرسکتے ہیں۔ آپ ان جوابات پر اپنے اہل خانہ کے ساتھ بھی گفتگو کرسکتے ہیں۔

**محرکاتی نتائج:** انعامات اور سزائیں محرکات کو کسی خاص رخ پر ڈالنے میں مدد کرتی ہیں۔ حالت افلاس میں کسی کارنمایاں کے انجام دینے اور توسیع پسندی کی ضرورت کم ہوجاتی ہے اور انحصار کی ضرورت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

نوٹس

**ذہنی صحت :** کمزور ذہنی صحت اور افلاس ومحرومی کے تجربہ کے درمیان گہرا تعلق ہے۔ ذہنی صحت سے متعلق مسائل ومشکلات ان افراد میں زیادہ ہوتی ہیں، جو ہجرت کر کے آتے ہیں اور ان کا تعلق نچلے سماجی و معاشی رتبے سے ہوتا ہے۔ اگر چہ ذہنی بیماری کسی بھی عمر، جنس اور کسی بھی ماحول میں ہوسکتی ہے، لیکن افلاس زدہ، بے گھر، بے کار اور کم پڑھے لکھے لوگوں میں ان بیماریوں کے خطرات زیادہ ہوتے ہیں۔

**نفسیاتی مداخلت:** افلاس کے بہت سے اسباب ہیں اور بہت سے نتائج بھی۔ افلاس فرد، گروپ اور سماج کی زندگی کو متاثر کرتا ہے۔ ماہرین نفسیات اس نکتہ کو ذہن میں رکھ کر کام کرتے ہیں کہ انسانی نشو ونما میں فرد کے تجربات کو بڑا دخل ہوتا ہے۔ کسی شخص کی مدد کے پس پشت یہی مقصد ہوتا ہے کہ وقوفی، محرکاتی اور کرداری مہارتوں کے حوالے سے محروم لوگوں کی امداد وحمایت سے ان کی ترتیب کی جائے۔ اس طرح کی رہنمائی سے سماج میں موثر طور سے یہ کام کرنے کے لیے لوگوں کی صلاحیت کی سطحوں میں اضافہ ہوگا۔

نفسیاتی مداخلت سے، محروم اور کمزور طبقات کو سہارا ملتا ہے۔ بہر حال ہمیں درج ذیل پہلوؤں کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ مسلسل مدد سے نفسیاتی انحصار نیز دوسروں پر انحصار بڑھتا ہے۔ ان حالات میں محروم لوگ اپنے کام خود کرنے کی ذمہ داری نہیں قبول کرتے اور نہ ہی خود کفیل ہو پاتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ نفسیاتی امداد تینوں شخصوں (یعنی فرد، کمیونٹی اور سماج کی سطحوں) پر عمل میں آنی چاہیے۔ مثلاً تعلیمی سرگرمیوں، سماجی پالیسی اور معاشی آمدنی میں بیک وقت آنے والی تبدیلیوں کے گہرے اثرات مرتب ہوں گے۔ افلاس دور کرنے کے پروگراموں میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے کمیونٹی کی دلچسپی اور اس کے اندر جوش وولولہ کا ہونا بھی بہت اہم ہے۔

## متن پر مبنی سوالات 16.1

1۔ درج ذیل جملوں کو مکمل کیجیے:

1۔ افلاس کی تعریف.................اور ...............افلاس کی اصطلاحوں میں کی گئی ہے۔

2۔ معروضی افلاس دراصل ......................کا فقدان ہے۔

3۔ داخلی افلاس سے مراد...............اور وہ ................ ہے جو کوئی شخص محسوس کرتا ہے۔

4۔ ...................... ان مواقع اور مراعات کی عدم دستیابی ہے، جو عام طور پر آبادی کو دستیاب رہتے ہیں۔

5۔ ................، ................. اور ...............مہارتوں کے حوالے سے محروم لوگوں کی ترتیب کی جانی چاہیے۔

نوٹس

6۔ نفسیاتی امداد ............................، ................... اور............................. سطحوں پر عمل میں آنی چاہیے۔

2۔ افلاس کے اسباب اور نتائج پر روشنی ڈالیے۔

## 16.2 کچھ دیگر سماجی مسائل

**منشیات کی لت:** منشیات کا استعمال ایک پرانا مسئلہ ہے اور اس کے باوجود اس کے اثرات کسی بھی شخص پر بہت مضر ہوتے ہیں، اس کی طلب مجبوری بن جاتی ہے اور فرد اس پر موقوف ہو کے رہ جاتا ہے۔ یہ معلوم کرنا بہت مشکل ہے کہ کچھ لوگ ڈرگس کے عادی کیوں بن جاتے ہیں۔ ممکن ہے ایسا کچھ پُر خطر عوامل کے اتحاد کی وجہ سے ہوتا ہو۔ انفرادی بائیولوجی، سماجی معاشی حالت، یار دوستوں کا دباؤ، والدین کا رویّہ، مثالی شخصیات اور عمر وغیرہ، ایسے ہی کچھ عوامل یا پہلو ہیں۔ جینیاتی (نسلی) اور ماحولی عوامل کسی بھی شخص کی زندگی میں نشوونما اور ذہنی بلوغ کے مرحلوں کے ساتھ تفاعل کرتے ہیں۔ جتنی کم عمری میں کوئی شخص منشیات کا رسیا ہو جائے گا، اس کی لت بھی اتنی ہی خطرناک ہو جائے گی۔ یہ ایک بہت عام بیماری ہے اور نوجوانی کے زمانے میں جبکہ نئی نئی چیزوں کے تجربے پر یار دوستوں کا بڑا دباؤ ہوتا ہے، اس کا زیادہ امکان رہتا ہے۔ ڈرگس کی لت کا جرائم اور ایڈس یا HIV سے بڑا گہرا رشتہ ہے۔ جسمانی اور ذہنی صحت پر ڈرگس کے مضر اثرات ناقابل تردید ہیں۔ ڈرگس مخالف علاج بھی لوگوں کی مدد کے لیے موجود ہے، لیکن اس سلسلے میں پرہیز یا ڈرگس سے بچنا سب سے اچھی چیز ہے۔ منشیات کی لت کے خلاف خاندانوں، اسکولوں، کالجوں، کمیونٹی اور میڈیا کو ساتھ لینا بہت موثر ہوگا۔ عوامی شخصیات اور نوجوانوں کے رول ماڈل ڈرگس مخالف مہم میں شرکت کریں تو بہت سود مند ہوگا۔

**جہیز:** جہیز نقدی، تحائف، جائداد اور اشیاء صرف ہیں، جو شادی کے وقت مرد بیوی کے گھر والوں سے پاتا ہے۔ قدیم زمانے میں جہیز شادی کے اخراجات برداشت کرنے کے لیے ایک مدد کا طریقہ تھا، لیکن اب یہ عورت کے بوجھ کو اٹھانے کے لیے دولہا کے خاندان کو ایک قسم کی ادائیگی ہے۔ اس پہلو سے دیکھیں تو خاندان کے اندر لڑکی کو ایک ذمہ داری یا بوجھ سمجھا جاتا ہے۔ اور اگر اتفاق سے لڑکی کے گھر والے غریب ہوں تو اس غریب خاندان پر مزید بوجھ بڑھ جاتا ہے۔ جہیز لینے اور دینے کے بہت سے اسباب ہیں۔ لڑکی کے والدین کو یہ فکر ہوتی ہے کہ ان کی بیٹی ایک اچھی اور خوش و خرم شادی شدہ زندگی گذار سکے اور یہی بات ان کو اس بات پر مجبور کرتی ہے کہ اپنی حیثیت سے زیادہ بڑی بڑی رقوم جہیز کے طور پر ادا کرتے ہیں۔ وہ جہیز دینے کے لیے اونچے سود پر روپیہ قرض لیتے ہیں اور خاندان کو ایک دائمی قرض میں پھنسا دیتے ہیں۔ جہیز ایک سماجی رسم ہے، جو نسل در نسل چلی آرہی ہے۔ اس رسم کو توڑنا یا ختم کرنا بہت کٹھن ہے۔ اس رسم نے جوان لڑکیوں

نوٹس

کے لیے بڑا خطرہ پیدا کردیا ہے۔ جولڑکی کم جہیز لے کرآتی ہے، وہ اپنے شوہر کے گھر والوں کے رحم وکرم پر رہتی ہے، کیونکہ یہ لوگ اس سے بدسلوکی کرتے ہیں، اس کو پریشان رکھتے ہیں اور تشدد و اذیت کے راستے اپناتے ہیں۔ یہ بڑے دکھ کی بات ہے کہ قانون انسداد جہیز مجریہ 1961 کی موجودگی میں بھی جہیز کی وجہ سے ہونے والی اموات بڑھتی جارہی ہیں اور یہ اس بات کی علامت ہے کہ فقط قانون کے ذریعہ اس برائی کا استیصال ممکن نہیں ہے۔ مؤثر طور پر اس قانون کا نفاذ، اس برائی کو ختم کرنے کے لیے ضروری ہے۔ یہ بہت ضروری امر ہے کہ لڑکے اور لڑکیوں کو تعلیم سے آراستہ کیا جائے اور ان کو ایک دوسرے کی عزت کرنا سکھایا جائے۔ اگر خود لڑکے جہیز کا انکار کردیں تو اس برائی کو ختم کرنے میں مدد ملے گی۔

## 16.3 اسکول چھوڑ بیٹھنا، فیل ہونا اور بربادی

تعلیم کا حق بنیادی حق ہے، لیکن ہم یہ دیکھتے ہیں کہ جو بچے اسکول میں داخلہ لیتے ہیں وہ اسکول چھوڑ بیٹھتے ہیں۔ اسکول چھوڑ بیٹھنے والوں بچوں کی شرح کو ہم ان بچوں کا تناسب کہہ سکتے ہیں، جو اسکول سسٹم میں داخلہ لینے کے بعد اسکولنگ چھوڑ دیتے ہیں۔ اسکولنگ کے پانچ سال پورے کرنے سے پہلے ہی 30 فی صد بچے اسکول چھوڑ بیٹھتے ہیں اور 50 فیصد بچے اسکولنگ کے 8 سال پورے کرنے سے پہلے اسکول چھوڑ بیٹھتے ہیں۔

ایک ہی کلاس میں رہ جانا، یعنی جمود اور بربادی واضافی تصورات ہیں جو اسکول کے پس منظر میں بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ کسی شخص کی نشوونما اور سماج کے لیے اُس کے مؤثر تعاون کے لیے تعلیم بہت ضروری ہے، جو تعلیم حاصل کی ہے، اگر وہ اس شخص کے کام کی نہیں، یا بہت معمولی کام کی ہے، تو اس کو تعلیم کی بربادی کہا جائے گا۔ ایک ابھرتے ہوئے بچے کے لیے نالج کو استعمال کرنا بہت ضروری ہے، جو اس نے تعلیم سے حاصل کی ہے، اگر ایسا نہیں ہے تو یہ وسائل کی بربادی ہے۔ اس کے علاوہ تعلیمی نظام کے لیے ملک اور زمانے کے تقاضوں اور ضرورتوں کے ساتھ قدم بہ قدم چلنے کی اور اس کے لیے مختلف تعلیمی شعبوں کے نصاب اور درسیات کے مواد میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔ اگر تعلیم یہ مقصد پورا نہیں کرتی تو تعلیمی جمود پیدا ہوجائے گا۔ اس طرح پرائمری اسکول کی سطح پر طلبا شروع میں اسکول میں داخلہ لے لیتے ہیں اور چند سال کے بعد اسکول چھوڑ دیتے ہیں۔ اس سے بچوں کی تعلیم میں جو وسائل استعمال ہوئے، ان کی بربادی ہوتی ہے۔ ضروری امر یہ ہے کہ بچے کی تعلیم پوری ہونے تک بچے کو اسکول میں روکے رکھا جائے۔ اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ بچے غیر اطمینان بخش پیشرفت کے باعث اسی کلاس میں روک لیے جاتے ہیں، جس میں وہ سال گذشتہ تھے۔ اس سے آگے پڑھنے اور آگے بڑھنے کے لیے بچے میں بددلی پیدا ہوجاتی ہے۔

اسکول سے ڈراپ آؤٹ، جمود اور بربادی کے مختلف اسباب ہیں۔ یہ اسباب تین زمروں میں بانٹے

نوٹس

جاسکتے ہیں۔یعنی سماجی، اقتصادی، نفسیاتی اور تعلیمی۔اس کے پڑوس میں اسکولی سرگرمیوں کا نہ ہونا، والدین کے درمیان ضروری تعلیم کے بارے میں بیداری کا فقدان، غریبی، تعلیم کے بارے میں دلچسپی کی کمی، تعلیمی ماحول نہ ہونا، امتحان میں فیل ہونا اور معاشی اسباب کے تحت بچوں سے کام کرانے کی ضرورت، اسکول چھوڑنے کے کچھ اہم اسباب ہیں۔اس کے علاوہ، اسکولی نظام کے اصول اور اسکول چلانے کے طور طریقوں کی خرابی، طلبا کی ضروریات سے بے تعلق اور اجنبی نصاب تعلیم، تعلیم کی خراب کوالٹی اور ضروری ساز و سامان کی عدم دستیابی اسکول کے ڈراپ آؤٹ کو بڑھانے میں اہم رول ادا کرتے ہیں۔

نیشنل لٹریسی مشن، سروشکھشا ابھیان اور مڈ ڈے میل اسکیم، اسکول کے ڈراپ آؤٹ کی شرح روکنے کے لیے ہی کچھ سرکاری کوششیں ہیں۔ ملک کے اندر سب سے زیادہ شرح خواندگی ریاست کیرالا میں ہے۔ دیگر ریاستیں اسکول کے ڈراپ آؤٹ کو روکنے کے لیے اپنی سی کوششیں کر رہی ہیں۔

اوپر جو سماجی مسائل مذکور ہوئے، ان کا تعلق زندگی کے مختلف شعبوں سے ہے۔ بہر حال آپ نے اس بات پر غور کیا ہوگا کہ یہ سب مسائل آپس میں مربوط ہیں اور درحقیقت یہ ایک دوسرے پر اثر بھی ڈالتے ہیں، اسی وجہ سے ان مسائل کا حل آسان نہیں ہے۔ ان مسائل کو حل کرنے کے لیے مختلف شعبہ ہائے زندگی کی معلومات اور ان کے حقائق کا ادراک ضروری ہے۔ انسانی کردار کو سمجھنے کے لیے نفسیات کے رول کو کمتر نہیں سمجھا جاسکتا، رویّوں، احساسات اور کردار کے اوضاع کی اصلاح بہت ضروری ہے۔ نفسیات اور دیگر سماجی علوم کے ماہرین ان تبدیلیوں کو لانے کے لیے کلیدی طریقوں کی بازیافت کر سکتے ہیں۔

## متن پر مبنی سوالات 16.2 اور اور 16.3

خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

1۔ مرد و عورت کا جنسی تناسب ............... کے تئیں موافقانہ ہے۔

2۔ دو خاتون رہنما جو قومی سطح کی رہنما بن کر ابھری ہیں، وہ ہیں ..................اور......................۔

3۔ ڈرگس کی لت ایک پرانا مسئلہ ہے۔اس کی طلب ................ اور فرد.................۔

4۔ ........................ ان بچوں کا تناسب ہے، جو اسکول سسٹم میں داخلہ لینے کے بعد اسکول چھوڑ بیٹھتے ہیں۔

5۔ طلبا شروعات میں داخلہ لے لیتے ہیں اور چند سال بعد اسکول چھوڑ دیتے ہیں۔اس سے بچوں کی تعلیم میں جو وسائل استعمال ہوئے، ان کی ............... ہوتی ہے۔

نوٹس

## آپ نے کیا سیکھا

- افلاس، نابرابریوں کا نتیجہ ہے۔
- افلاس معروضی بھی ہوتا ہے اور داخلی بھی۔
- محرومی، ان مواقع اور مراعات کی عدم دستیابی ہے، جو عام آبادی کو دستیاب رہتی ہیں۔
- سوءِ تغذیہ، شہری سہولیات، شخصیت کی نشو ونما، محرکاتی نتائج اور ذہنی صحت افلاس کے اسباب اور نتائج میں شامل ہیں۔
- نفسیاتی امداد کا مقصد وقوفی، کرداری اور محرکاتی مہارتوں کی تعمیر کرنے اور سہارا دینے کے لیے کسی فرد کی تربیت کرتا ہے۔
- منشیات کی لت اور جہیز کا مطالبہ بھی سماجی مسائل ہیں۔
- تعلیمی ماحول میں اسکول سے طلبہ کا ڈراپ آؤٹ بہت زیادہ ہے، جمود اور بربادی کے مسائل بھی اسکول ڈراپ آؤٹ سے ہی تعلق رکھتے ہیں۔
- اسکول ڈراپ آؤٹ، بربادی اور جمود کے مختلف اسباب ہیں۔ یہ اسباب ہیں، سماجی معاشی، نفسیاتی اور تعلیمی۔

## اختتامی سوالات

1۔ افلاس کی تعریف کیجیے۔ افلاس کے اسباب اور نتائج پر روشنی ڈالیے

2۔ مختصر نوٹ لکھیے۔

(a) ڈرگس کی لت

(b) جہیز

3۔ اسکول کے ماحول میں اصطلاحات جمود اور بربادی کی وضاحت کیجیے۔

اسکول سے ڈراپ آؤٹ روکنے کے لیے کیا کوششیں کی جارہی ہیں؟

نوٹس

## متن پر مبنی سوالات کے جوابات

**16.1**

1۔ معروضی، داخلی

2۔ مادی چیزیں

3۔ ادراک، تجربہ

4۔ محرومی

5۔ وقوفی، محرکاتی اور کرداری

6۔ فرد، کمیونٹی اور سماج

2۔ محرومی، سوءتغذیہ، شہری سہولتیں، شخصیت، تحریک اور ذہنی صحت

**16.2**

1۔ عورتیں

2۔ سروجنی نائیڈو اور اندرا گاندھی

3۔ ڈراپ آؤٹ

4۔ بربادی

5۔ اجباری ڈرگس کی طلب، موقوف

## اختتامی سوالات کے اشارے

1۔ دیکھیے سیکشن 16.1

2۔ دیکھیے سیکشن 16.2

3۔ دیکھیے سیکشن 16.3